





# اہل بیت کرام اور خاندانِ سیدنا عمر فاروق کے مابین رشتہ داریاں

★ نقشہ میں موجود ناموں میں صحابہ کرام کی پہچان کے لیے صحابی کے نام کے ساتھ  
رضی اللہ عنہ اور صحابیہ کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہا لگا دیا گیا ہے۔  
★ اس نقشہ میں مکمل انساب اور رشتہ داریوں کا احاطہ ممکن نہیں اسی لیے بعض اہم  
مطلوبہ انساب اور رشتہ داریوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلٰی اِبْرٰهٖمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهٖمَ  
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مُّجِیْدٌ  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی  
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی  
اِبْرٰهٖمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهٖمَ  
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مُّجِیْدٌ



## اسلامی تاریخ کے اہم واقعات:

- وفات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم: ۱۱ ہجری
- سقیفہ بنی ساعدہ: ۱۱ ہجری
- شہادت سیدنا عمر خلیفہ ثانی: یکم محرم الحرام، ۲۴ ہجری
- شہادت سیدنا عثمان خلیفہ ثالث: ۱۸ ذوالحجہ، ۳۶ ہجری
- واقعہ بمل: ہمدانی آخر ۳۶ ہجری
- واقعہ صفین: صفر ۳۷ ہجری
- شہادت سیدنا علی خلیفہ رابع: ربیع المرجب، ۴۰ ہجری
- وفات سیدنا حسن بن علی: ۴۰ ہجری
- شہادت سیدنا حسین بن علی: کربلا محرم ۶۱ ہجری

اس نقشہ میں دونوں خاندانوں کے درمیان رشتہ داری کی پہچان کے لئے:

دونوں خاندانوں (یعنی خاندانِ نبی کرم (اہل بیت) اور خاندانِ فاروق) کو الگ الگ شجرہ میں دکھایا گیا ہے اور  
دونوں خاندانوں کے مابین رشتہ داری کی پہچان کے لیے دونوں شجروں میں شوہر اور بیوی کو یکساں پھول اور یکساں  
رنگ و انداز میں نمایاں کیا گیا ہے۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا سلسلہ نسب  
آٹھویں پشت کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
کے سلسلہ نسب سے ملتا ہے۔

## جمع و ترتیب: مہرۃ الآل والاصحاب

ترجمہ و تصحیح: حماد امین چاولہ  
جمہور حقوق بحسن ناشر محفوظ ہیں۔  
اشاعت کے خواہشمند حضرات ناشر سے رجوع کریں

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:  
”محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں  
پر سخت ہیں آپس میں رحمدل ہیں“ (التغ: ۲۹)۔ ”آپ ان سے کہنے کے لیے اس کام  
پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا البتہ قرابت کی محبت ضرور چاہتا ہوں۔“ (اشوری: ۲۳)  
یہ مبارک نقشہ اور مسلمانوں کے علمی و تاریخی مصداق گواہ ہیں کہ اہل بیت عظام اور اصحاب رسول  
کرام ایک ہی تھے جنہوں نے اپنی اولادوں کے نام بھی ایک دوسرے کے نام پر رکھے اور  
اسلامی تاریخ میں رونما ہونے والے اہم حادثات (جن کا تذکرہ ذیل میں موجود ہے) سے پہلے  
اور بعد میں بھی ہر دور میں ایک دوسرے سے رشتہ داریاں بھی قائم کیں جس سے یہ بات روزِ روشن  
کی طرح عیاں ہے کہ اہل بیت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نیز ان کے بعد تابعین اور ان کے  
پیروکاروں کے باہمی تعلقات ہر دور میں بہت مضبوط، مخلصانہ اور انتہائی عقیدت، محبت، خلوص اور  
ایک دوسرے کی عزت و احترام پر مشتمل رہے ہیں۔ لہذا تاریخ میں موجود خیانت، ملامت اور  
دسیہ کاریوں سے ہر مسلمان کو خبردار رہنا چاہیے۔

## اہم حوالہ جات:

المعارف لابن قتیبة: 232، عمدة الطالب: 244، الاصلی لابن الطقطقی: 58، الطبیقات الکبریٰ لابن  
سعد: 332/3، انساب الاشراف للبلادری: 474/1، بحار الانوار للمجلسی: 168/44، 329/45،  
وسائل الشیعة للحر العاملی: 240/20، مختلف الشیعة للحلی: 308/2، نسب قریش  
للزبیری: 25، المیسوط للطوسی: 270/4

## ناشر:

المدينة اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی  
www.islamfort.com  
info@islamfort.com  
Phone: +92-21-35895965









**اہل بیت اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین محبت و وفا کا پیکر**

محبت اور وفاداری: یہ وہ دو بنیادی عنصر تھے جن کی وجہ سے سیدنا علی اور ان کے بیٹے حسن و حسین و دیگر اہل بیت رضی اللہ عنہم اجمعین نے اپنی اولادوں کے نام امہات المؤمنین، خلفاء راشدین اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے نام پر رکھے جو بالخصوص اہل بیت کے دلوں میں مذکورہ شخصیات کے لئے انتہائی محبت، احترام اور عزت کی روشن دلیل ہے کیونکہ انسان اپنے جگر گوشوں کے ایسے نام کبھی بھی نہیں رکھتا جن ناموں یا جن کے وہ نام رکھتا ہے وہ اسے ناپسند ہوں چہ جائیکہ وہ ان سے نفرت یا بغض رکھے، بلکہ ایسے نام رکھتا ہے جن سے اور جن کے وہ نام تھے ان سے اسے دلی محبت ہو اور وہ اسکی نظروں میں سب سے معزز، بہتر و پیارے ہوں۔



عمدة الطالب لابن عنية  
تاريخ دمشق لابن عساكر  
الطبقات الكبرى لابن سعد  
جمهرة انساب العرب لابن حزم  
نسب قريب للزبير بن بكار  
انساب الاشراف للبلاذري  
مقاتل الطالبين لابي الفرج  
منتهى الامال لعباس القمي  
الاصيلي لابن الطقطقي  
معجم رجال الحديث للخوني  
مستدرکات علم الرجال على النمازي  
تاريخ اليعقوبي  
الارشاد للمفيد  
المحبر لابن حبيب  
كشف الغمة للاربلي

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔  
اشاعت کے خواہشمند حضرات ناشر سے رجوع کریں  
**ناشر:**

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی

www.islamfort.com  
info@islamfort.com  
Phone: +92-21-35895965



ترجمہ و توضیح حماد امین چاولہ

مبهة الآل والاصحاب

ترجمين: عبدالحميد صغير



## اولادِ نرینہ

علی (زین العابدین) \* محمد ابوبکر \* عمر علی الاکبر  
علی الاصغر \* جعفر \* عبداللہ الرضیع \* فاطمہ \* سلیمان

## بھائی اور بہنیں

آپ کے والد سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے، آپ کی والدہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ دیگر بیویوں سے بہت سے بیٹے اور بیٹیاں تھیں جن میں سے مشہور کے نام یہ ہیں:

سیدنا حسن رضی اللہ عنہ۔ (سیدنا حسین رضی اللہ کے گے بھائی) محمد (بن حنفیہ)

جناب: عباس \* ابوبکر \* عثمان \* جعفر \* عبداللہ (یہ پانچوں کربلا میں آپ کے ساتھ شہید ہوئے رضی اللہ عنہم اجمعین) جناب عمر (یہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بیٹوں اور آپ کے بھائیوں میں سب سے آخر میں فوت ہوئے)

زینب \* ام کلثوم \* خدیجہ \* میمونہ \* رملہ \* جمانہ

## بیٹیاں اور داماد

مندرجہ ذیل میں ایک کی وفات یا علیحدگی کے بعد دوسرے سے شادی کی گئی

سیدہ فاطمہ بنت حسین بن علی کے شوہر سیدہ سکینہ بنت حسین بن علی کے شوہر

جناب حسن بن حسن بن علی رضی اللہ عنہ (سیدنا حسن بن علی کے صاحبزادے)

جناب عبد اللہ بن عمرو بن عثمان رضی اللہ عنہ (خلیفہ ثالث سیدنا عثمان کے پوتے)

جناب مصعب بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ (سیدنا زبیر بن عوام کے صاحبزادے)

جناب ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ (سیدنا عبد الرحمن بن عوف کے صاحبزادے)

جناب اصغ بن عبد العزیز بن مروان (عبد العزیز بن مروان اموی کے صاحبزادے)

تاریخ بغداد 367/5  
سیر اعلام النبلاء 265/11  
انساب الاشراف للبلاذری 345/1  
اعیان الشیعہ لمحسن الامین 492/3  
تاریخ الاوسط (بخاری) 345/1  
تاریخ دمشق (ابن عساکر) 170/9  
المحبر (ابن رجب) 438  
مرآة الجنان (یافعی) 117/1  
مقاتل الطالبین (ابن الفرج) 120

# سیدنا حسین بن علی

رضی اللہ عنہما  
سردار ہیں  
نوجوانانِ اہل جنت کے  
فرمانِ رسولِ کریم ﷺ  
حسن اور حسین

تاریخ ولادت: 4: ہجری، تاریخ شہادت: 61: ہجری

## سیدنا حسین میدانِ جہاد میں



- اہم ترین حوالہ جات
- 1/ سیر اعلام النبلاء 314/5 نسب قریش لابن بکار 57/5
  - 2/ الارشاد للنفیس ص 248 تاریخ الطبری 359/4 نسب قریش 40/2
  - 3/ تاریخ الطبری 270/5 تکمیل فی التاريخ لابن الاثیر (احداث سنة 30ھ)
  - 4/ البداية والنهاية للحافظ ابن کثیر 151/8 تاریخ الطبری 148/6 و بغية
  - 5/ تاریخ ابن خلدون 8/3
  - 6/ تاریخ ابن خلدون 128/2
  - 7/ مستطی الامال للقمی ص 568، نفس المہموم لعیاس القمی ص 365
  - 8/ تاریخ الطبری 346/4 و مقاتل الطالبین لابی الفرج الاصفہانی ص 80
  - 9/ امالی الصدوق 226
  - 10/ بحار الانوار للمجلسی 333/44 تاریخ دمشق ابن عساکر 216/14
  - 11/ واعیان الشیعہ ص 26 الملحمة الحسبیه لمرعی الطہری 129/1
  - 12/ البداية والنهاية 174/8 والفصول المهمة لابن الصبّاغ 802/2 و مقاتل الطالبین للاصفہانی ص 73 و بحار الانوار للمجلسی 185/44
  - 13/ تاریخ الطبری 343/4 و اعیان الشیعة لمحسن الامین 302/2 و شرح الاخبار للنعمانی 177/3 و مقاتل الطالبین للاصفہانی ص 85
  - 14/ لسنۃ الامام الخلال 522/3
  - 15/ مجموع الفتاوی لابن تیمیہ 487/4 و منهاج السنة النبویہ لابن تیمیہ 550/4
  - 16/ تذکرہ خلائق طبری 215/2

## قتلانِ حسین

دو لوگ جنہوں نے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے خلاف قاتل کیا وہ طرح کے ہیں:

- 1/ وہ جنہوں نے معرکہ کربلا سے پہلے قاتل کیا 2/ وہ جنہوں نے معرکہ کربلا کے دوران قاتل کیا

معرکہ سے پہلے: اہل کوفہ: جو اپنی اولادوں سمیت جنگ کے لیے اپنے گھروں سے نکلے۔ 3/ معرکہ کے دوران: سیدنا اللہ بن زیاد (جس نے جنگ کا حکم دیا) \* عمر بن سعد (جس نے لشکر کی قیادت کی) \* وہ تمام لوگ جنہوں نے اس لشکر میں شرکت کی۔

4/ وہ بدعت جنہوں نے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا: \* شمر بن ذی الجوشن \* سان بن انس الخثعمی

## غدارانِ حسین

وہ اہل کوفہ: جنہوں نے بے شمار تعداد میں خطوط و رسائل بھیج کر سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو کوفہ بلایا اور پھر غداری و بے وفائی کرتے ہوئے آپ کو اکیلا چھوڑ دیا

## مددگارانِ حسین

دو لوگ جنہوں نے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی مدد کی وہ طرح کے ہیں:

- ایک وہ جنہوں نے معرکہ کربلا سے پہلے مدد کی، دوسرے وہ جنہوں نے معرکہ کے دوران آپ کی مدد کی۔

معرکہ سے پہلے:

سجاد کرام اور اہل بیت عظام رضوان اللہ علیہم اجمعین، جنہوں نے سیدنا حسین کو کوفہ کے بلانے پر کوفہ جانے سے بھرپور روک رکھی تھی۔

جن میں سر فہرست: سیدنا: ابن عباس، ابن عمر، ابن زبیر، محمد بن علی بن حنفیہ، عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب، عبداللہ بن مطیع، عبداللہ بن عیاض، یزید بن الاسود اور ابو القدحہ اللشعی رضی اللہ عنہم اجمعین شامل ہیں۔

معرکہ کے دوران:

سیدنا حسین کے بھائی: جناب: ابوبکر عباس، عثمان، جعفر، عبداللہ اور محمد رضی اللہ عنہم

سیدنا حسین کے بیٹے اور خلیفہ اور آپ کے انتہائی خاص ساتھی جیسے حریر بن یزید، النعمان رضی اللہ عنہم

معرکہ کے بعد:

وہ تمام اہل علم جنہوں نے قاتلانِ حسین کی مذہبِ مذمت کی اور ان سے برأت کا اظہار کیا۔ جن میں سر فہرست اہل علم کے نام یہ ہیں:

امام ابوبکر بن الکلال رضی اللہ عنہ جنہوں نے فرمایا:

اللہ کی لعنت ہو ان سب پر جنہوں نے حسین بن علی، عمر بن خطاب، عثمان بن عفان اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم ہمیں قتل (شہید) کیا۔

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رضی اللہ عنہ جنہوں نے فرمایا:

اور جس نے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا یا اسے قتل میں معاونت کی یا اسے شہید کیے جانے پر راضی ہوا تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت فرمائی اور اس کا مقام لوگوں کی لعنت ہو۔

امام قسطلانی رضی اللہ عنہ سیدنا حسین کی فضیلت اور اہل کوفہ ان کی مذمت میں فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ ان (حسین بن علی) پر رحم فرمائے اور ان سے راضی ہو اور ان کے قاتلوں کو اپنی رقت و رضا سے دور فرما دے۔

جمع و توثیق: مہرِ قرآن والا صاحب  
ترجمہ و توثیق: حماد امین چاولہ  
ترجمہ: عربیہ پریس



المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی  
www.islamfort.com  
info@islamfort.com  
Phone: +92-21-35895965

نشر: جماعت حق بنی خاندانِ نبویہ  
اشاعت کے خواہشمند حضرات ناشر سے رجوع کریں